تبصرۂ کتاب

تبصرہ نگار: محمود سعید بلالی

نام کتاب: حیات اختر

مصنف: شیخ طریقت عارف باللہ حضرت مولانا حکیم محمد اسلام انصاری دامت برکاتہم
خلیفۂ اجل حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ نور اللہ مرقدہ

صفحات: ۱۳۶ قیمت: چالیس روپے، کتابت طباعت عمدہ خوشنما اور جاذب نظر

ملنے کا پتہ: جامعہ عربیہ نور الاسلام، شاہ پیر گیٹ، میرٹھ شہر (یوپی)

زیر تبصرہ کتاب ایک لائق و ہونہار، سعادتمند، علم و ہنر کی دولتِ بے بہا سے مالا مال خوش نصیب، عالم فاضل شاگرد کا اپنے قابلِ تعظیم علم و فضل کی بلندیوں پر پہونچے ہوئے استاد کی پاک اور صاف ستھری زندگی کی عکاسی کتابی صورت میں نذرانۂ عقیدت ہے۔ جس کا تعارف کتاب کے سرورق پر اس طرح درج ہے: "فلک علم کے اختر تاباں، تلمیذِ شیخ الہندؒ، علامۂ وقت، ماہر علوم و فنون، امام الاتقیاء استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محمد اختر شاہ خانصاحب امروہویؒ کے حالات اور نمونۂ کلام۔"

آج کے پُر فتن ماحول میں فلک نما عمارتوں میں قائم بڑی بڑی دیدہ زیب یونیورسٹیوں کالجوں اور اسکولوں میں میز کرسیوں پر شاہانہ انداز و طریقے سے تعلیم حاصل کرنے والے، شاگردوں کے ہاتھوں اُستادوں کی پٹائی کی خبریں سننے اور پڑھنے کو ملتی ہیں تو پھٹی پرانی دریوں و چٹائیوں پر بیٹھے ہر دم استاد کی خدمت میں باادب کھڑے ہونے والے فرمانبردار شاگردوں کی اعلیٰ ظرفی کی داستانیں ماڈرن دنیا کی بے چین زندگی میں سکون و اطمینان کا مژدہ ہے۔ کتاب "حیات اختر" شیخ طریقت عارف باللہ حضرت مولانا حکیم محمد اسلام انصاری صاحب دامت برکاتہم کے قلم سے اپنے استادِ معظم حضرت مولانا اختر شاہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی حیات

کی اجمالی روداد زبان و بیان کی شیرینی کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔

حضرت مولانا حکیم محمد اسلام انصاری صاحب دامت برکاتہم جو اب جواں سالی سے پیرانہ سالی میں ہیں اور جن کے سیکڑوں ہزاروں شاگرد ہیں اور جو خود زبردست عالم فاضل اور نیک بزرگ ہیں نے اپنے استاد کی خدمت کا حق ہی جیسے ادا کر دیا ہے اس کتاب کو شائع کر کے اپنے استاد مکرم کے علم و فکر کے ذکر کے ساتھ ولادت باکرامت کا حال اس قدر دلچسپ انداز میں سپرد قلم کیا ہے جسے یہاں نقل کئے بغیر رہوار قلم آگے بڑھ ہی نہیں سکتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

"آپ کا نام محمد اختر شاہ خاں والد ماجد کا نام حبیب شاہ خاں ہے۔ آپ کا تعلق قوم افغان سے ہے۔ آپ تقریباً ۱۲۹۰ھ مقام امروہہ ضلع مراد آباد صوبہ یوپی میں پیدا ہوئے آپ کی ولادت سے ایک فقیر کی کرامت وابستہ ہے جس کو آپ خود سنایا کرتے تھے۔ میرے والد ماجد حبیب شاہ خاں صاحب بسلسلۂ ملازمت دھولپور میں مقیم تھے اور داروغہ کے عہدے پر فائز تھے شادی کو عرصۂ طویل گزر گیا تھا اور کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی ایک روز کوتوالی میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک فقیر آیا اور اس نے کہا داروغہ جی میں بھوکا ہوں مجھے کھانا کھلایئے آپ نے فوراً بازار سے کھانا منگوا کر درویش کو پیش کیا اس نے کھانا کھا کر اللہ کا شکر ادا کیا اور داروغہ جی کو دعا دی۔ خدا کرے آپ کے بیٹے پوتے جیتے رہیں داروغہ جی نے اس سے کہا بیٹے پوتے کیا، یہاں تو کسی بچہ کا نام و نشان بھی نہیں ہے۔ درویش نے کہا اچھا داروغہ جی، اللہ تعالیٰ آپ کو ایک بیٹا دے گا اور وہ ایک ہزار کے برابر ہوگا۔ چنانچہ اس فقیر کی پیشین گوئی پوری ہوئی اور اس کے دس ماہ بعد حضرت مولانا کا تولد ہوا اور بعد میں بقول درویش ہزاروں پر فائق ہوئے۔"

پوری کتاب اپنی قسم ہا قسم کی دلچسپیوں کے سامان کے ساتھ بھری بلکہ لدی ہوئی ہے۔ حضرت کی شعر و شاعری، نعتیہ کلام، نظم ، فضائل رمضان، فضائل درود، اشعار ترغیب نماز اشعار تنبیہ مسلم، مناجات رباعیات، قصیدہ عربی بر وفات حضرت شیخ الہندؒ پڑھتے رہیئے اور جھومتے رہیئے۔ "محمد اسلام لانے والوں کے حشر کے دن شفیع ہوں گے۔" بے پسندیدہ اللہ ذ محمد اسلام "اپنے لائق و سعادت مند شاگرد حکیم مولانا محمد اسلام صاحب دامت برکاتہم کے لئے استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محمد اختر شاہ خاںؒ کا دعائیہ عکس تحریر بھی سمجھنے اور احترام

وسلیقے کے ساتھ دیکھنے کے قابل ہے۔ اس کے علاوہ حضرت استاذ الاساتذہ مرحوم کے دیگر عکس تحریر جو مختلف موضوعات پر مثلاً تاثیثات سماعی، فن عروض، علم فقہ علم فرائض کے اسباق اور نمونۂ تقاریر اور ساتھ ہی حضرت مولانا محمد سالم صاحب دامت برکاتہم مہتمم دارالعلوم وقف دیوبند، حضرت مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب دامت برکاتہم فقیہہ الاسلام حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحب ناظم اعلیٰ مدرسہ مظاہر علوم وقف سہارنپور محدث کبیر حضرت مولانا محمد انظر شاہ مسعودی کشمیری دامت برکاتہم صدر المدرسین دارالعلوم وقف دیوبند کی کتاب حیات اختر سے متعلق گرانقدر تحریریں بھی پڑھنے ہی سے تعلق رکھتی ہیں۔ کتاب میں بوریت کہیں بھی نہیں آنے پائی ہے۔ کتاب کو پڑھنا شروع کردیا جائے تو چھوڑنے کو طبیعت کسی بھی صورت میں پوری کتاب پڑھے بغیر آمادہ نہ ہوگی۔ موضوع آئینہ زندگی ایک بیتی ویسے قاری کی دلچسپی کا سامان لئے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ کتاب تو ایک مشاق اہل قلم شاگرد کی اپنے استاذ الاساتذہ کی حیات پر تصنیف ہے جسے ہر لحاظ سے دلچسپ اور قابل مطالعہ ہونا ہی تھا۔ اچھی زندگی جینے، اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرنے کے خواہش منداور دین سے شغف رکھنے اور ملت کا فلاح وبہبود چاہنے اور اچھی کتابوں کا ذوق وشوق رکھنے والوں کے لئے کتاب حیات اختر مصنفہ حضرت مولانا حکیم محمد اسلام انصاری صاحب دامت برکاتہم ایک تحفہ ہے اور اردو زبان کے دینی ذخیرہ میں ایک قابل قدر کتاب کا اور اضافہ بھی ہے۔

(محمود سعید بلالی)

حیات ذاکر حسین

(از خورشید مصطفیٰ رضوی)

ڈاکٹر ذاکر حسین مرحوم کی خدمت علم اور ایثار قربانی سے بھرپور زندگی کی کہانی جس میں اردو ماخذ اور ملکی و بیرونی اخبارات و رسائل کی چھان بین سے تمام حالات تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔

شروع میں پروفیسر رشید احمد صدیقی کا قیمتی پیش لفظ ہے۔ قیمت مجلد 60/=

ندوۃ المصنفین، اردو بازار دہلی ۶